روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 29 جولائی 2015ء 12 شوال 1436 ہجری 29 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 171

ذات جاودانی

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سبحان من یرانی

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک مرتبہ حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) اپنے ایک بھتیجے کو ساتھ لے کر بھیرہ سے جموں جانے کے لئے نکلے۔ آپ کے پاس ایک پیسہ بھی نہ تھا اس لئے ارادہ کیا کہ بیوی سے کچھ روپیہ قرض لے لیں لیکن پھر ایسا کرنے سے طبیعت میں انقباض پیدا ہوگیا اور آپ خالی جیب ہی گھر سے چل دیئے۔ راستہ میں آپ کو خیال آیا کہ اپنے بھتیجے کو لاہور دکھادیں۔ چنانچہ آپ لاہور گئے اور چند دن لاہور میں رہے اور پھر جموں کے لئے روانہ ہوئے۔ اس سارے سفر میں ہر بار اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے زادراہ کا سامان غیب سے فرمایا۔ اس واقعہ کی تفصیل حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

کچھ دن لاہور رہنے کے بعد جب چلنے لگے تو شیخ صاحب نے اپنی گاڑی میرے لئے منگوادی...... سٹیشن پر مجھے یقین تھا کہ میں ابھی کی گاڑی میں جاؤں گا۔ پیسہ تو پاس ایک بھی نہ تھا لیکن یقین ایسا کامل تھا کہ اس میں ذرا بھی تزلزل نہ تھا۔ میرے کھڑے کھڑے ٹکٹ تقسیم ہونے شروع ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے بند ہوگئے۔ ٹرین بھی آئی۔ مسافر بھی سوار ہوگئے۔ اندر جانے کا دروازہ بھی بند کیا گیا۔ انجن نے روانگی کی سیٹی دی۔ اس وقت بھی مجھ کو یقین تھا کہ اسی گاڑی پر جاؤں گا۔ جب گاڑی چلنے کو ہی تھی تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نوردین نوردین پکارتا ہوا دور تک چلا گیا۔ اور گاڑی میں کوئی ایسا واقعہ ہوا کہ وہ چل کر پھر رک گئی۔ وہ شخص پھر واپس آیا اور مجھے دیکھ لیا۔ دیکھتے ہی دوڑتا ہوا سٹیشن کے کمرہ میں گیا وہاں سے تین ٹکٹ لایا۔ ایک اپنا اور دو ہمارے۔ ساتھ ہی ایک سپاہی بھی لایا۔ دروازہ کھلوایا اور ہم تینوں سوار ہوئے۔ ہمارے سوار ہوتے ہی ٹرین چل دی۔ اس نے مجھ کو کہا آپ سے ایک نسخہ لکھوانا ہے۔ میں نے نسخہ لکھ دیا اور پھر ٹکٹوں کو دیکھنے لگا کہ یہ کہاں تک کے ہیں۔ ٹکٹ وہیں تک کے تھے جہاں ہم کو جانا تھا یعنی وزیرآباد۔ وہ تو نسخہ لکھوا کر شاہدرہ اتر گیا۔ ہم وزیرآباد پہنچے...... وزیرآباد سے جموں تک ریل نہ تھی۔ راستہ میں ایک شخص ملا۔ اس نے کہا کہ میری ماں بیمار ہے۔ آپ اس کو دیکھ لیں۔ میں نے کہا کہ یہ کوئی علاج کا موقع نہیں۔ مجھ کو جانے کی جلدی ہے۔ اس نے کہا میرا بھائی جو میرے ساتھ ہے یہ آگے اڈے پر جاتا ہے اور یکہ کا کرایہ کرتا ہے۔ اتنے میں آپ میری ماں کو دیکھ لیں۔ آپ کو اڈے پر پہنچ کر یکہ تیار ملے گا۔ چنانچہ میں نے اس کی ماں کو دیکھا اور نسخہ لکھا۔ جب میں وہاں سے چلا تو اس شخص نے چلتے چلتے میری جیب میں کچھ روپے ڈال دیئے جن کو میں نے اڈے پر پہنچنے سے پہلے ہی جیب میں ہاتھ ڈال کر گن لیا معلوم ہوا کہ دس روپیہ ہیں۔ اڈے پر پہنچے تو اس کا بھائی اور یکہ والا آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ یکہ والا کہتا تھا کہ دس روپیہ لوں گا اور وہ کہتا تھا کہ کم۔ میں نے کہا کہ جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں دس روپیہ کرایہ ٹھیک ہے۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 241)

سیکھنا سکھانا فرض ہے

❁ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

”ہر خطبہ جو میں پڑھتا ہوں ہر تقریر جو میں کرتا ہوں ہر تحریر جو میں لکھتا ہوں اسے ہر احمدی اس نظر سے دیکھے کہ وہ ایک ایسا طالب علم ہے جسے ان باتوں کو یاد کر کے ان کا امتحان دینا ہے اور ان میں جو عمل کرنے کے لئے ہیں ان کا عملی امتحان اس کے ذمہ ہے...... پھر جب پڑھ چکے تو سمجھے کہ اب میں استاد ہوں اور دوسروں کو سکھلانا میرا فرض ہے۔“

(خطباتِ شوریٰ جلد 2 صفحہ نمبر 21)

ضرورت لیکچرار

(نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

❁ نصرت جہاں بوائز کالج میں انٹر اور بیچلرز کی کلاسز کو مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کیلئے مرد اساتذہ کی ضرورت ہے۔

کیمسٹری: ایم ایس سی/ بی ایس کیمسٹری
اردو: ایم۔ اے اردو
انگلش+انگلش لٹریچر: ایم اے/ بی ایس انگلش لٹریچر
مطالعہ پاکستان: ایم اے جغرافیہ/ پاکستان سٹڈیز

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ یا ویب سائٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے یا مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر اپنا CV بھجوائیں۔

Jobs@nazarattaleem.org

مزید معلومات کیلئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاءالاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

اداریہ

وقف عارضی کی بابرکت سکیم میں شمولیت اور

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی مثالی کارکردگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف عارضی کی مبارک تحریک جاری فرمائی۔ جس میں زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے احباب نے حصہ لیا۔ ان میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل تھے۔ آپ نے حضور اقدس کی خدمت میں 1968ء میں جب وقف عارضی کی درخواست پیش کی تو حضور نے فرمایا کہ

آپ اس سال کا عرصہ وقف کوپن ہیگن میں گزاریں اور آئندہ سال آئرلینڈ میں۔ حضور انور کے اس حکم کی تعمیل میں حضرت چوہدری صاحب 16 سے 27 جولائی 1968ء تک کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں قیام فرما رہے اور مراجعت پر مرکز میں حسب ذیل مفصل رپورٹ ارسال فرمائی جو مثالی بھی ہے اور متعدد ایمان افروز امور پر مشتمل اور یورپین ممالک کے واقفین کے لئے مشعل راہ ہے۔ چنانچہ حضرت چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

''خاکسار جماعت ہائے برطانیہ کے پانچویں سالانہ جلسے منعقدہ 13، 14 جولائی 1968ء میں شرکت کے لئے 13 جولائی کی صبح کو لندن پہنچا۔ 16 کی شام کو لندن سے روانہ ہو کر 17 کی شام کو کوپن ہیگن پہنچا۔ سٹیشن پر جناب سید کمال یوسف صاحب امام اور چند دیگر احباب سے ملاقات ہوئی۔ خاکسار کے قیام کا انتظام بیت الذکر میں تھا۔ اخراجات طعام وغیرہ خاکسار کے ذمہ تھے۔

18 کی سہ پہر 2 بجے خاکسار کی تقریر ایلسی نور (Elsinor) کے بین الاقوامی کالج میں (دین) اور حقوق انسانی کے موضوع پر ہوئی۔ یہ مقام کوپن ہیگن سے قریب چالیس میل شمال کی جانب ہے۔ تقریر کے بعد سوال جواب ہوئے اور بعد میں بھی یہ سلسلہ پرنسپل صاحب کے مکان پر جاری رہا۔ قریب پونے چھ بجے کوپن ہیگن واپسی ہوئی۔

19 قبل دوپہر مشنری سوسائٹی کے سات افراد (پانچ مرد اور دو خواتین) ملاقات کے لئے آئے۔ سلسلہ کے متعلق سوال جواب ہوتے رہے۔ جناب امام صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں جمعہ کی نماز کا خطبہ خاکسار نے گزارش کیا۔ مشنری سوسائٹی کے وفد کی دونوں خواتین بھی (بیت) میں موجود تھیں۔

19 سے شروع کر کے 24 تک اور پھر 26 کو ہر شام سات بجے سے پونے نو بجے تک سوال و جواب کی مجلس قائم ہوتی رہی جس میں شمولیت عام تھی۔

19 کی صبح کو جناب نور احمد بولستاد صاحب ناروے سے تشریف لائے اور 22 کی سہ پہر کو واپس تشریف لے گئے۔ 20 کی دوپہر کو جناب محمود ایرکسن صاحب سٹاک ہالم (سویڈن) سے تشریف لائے اور چند گھنٹے قیام کیا۔ 21 کو ایک خصوصی اجلاس جماعت کے احباب کا ہوا جس میں خاکسار نے عبادات کے کماحقہٗ ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

23 کو بعد دوپہر ایک عیسائی مشنری جریدے کے نمائندے نے جو ہندوستان میں بھی رہ چکے ہیں خاکسار سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ان کی رپورٹ ان کے جریدے میں شائع ہو چکی ہے۔

25 کی دوپہر کو ڈاکٹر لننگ (Dr. Lanning) نے خاکسار کی کھانے کی دعوت کی۔ یہ معروف ڈینش سیاستدان ہیں اور ہر سال اقوام متحدہ کی اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں ڈینش وفد کے رکن کے طور پر شمولیت کرتے رہے ہیں۔ خاکسار کے ساتھ عرصے سے ان کے دوستانہ تعلقات ہیں۔

اسی شام مسٹر سوین ہینسن (Sven Hansson) نے جناب امام صاحب کی اور خاکسار کی کھانے کی دعوت کی۔ یہ ڈینش قوم کے ماہر کیمیائی انجینئر ہیں۔ 39 سال عمر ہے بارہ سال سے مسلمان ہیں۔ ان کی بیوی ملایا (Malaya) کی مسلمان ہیں اور غالباً وہی ان کے اسلام قبول کرنے کا باعث ہوئیں۔ میاں بیوی محض رسمی مسلمان نہیں مخلص اور پابند صوم وصلوٰۃ ہیں۔ خاکسار نے کم کسی مغربی مسلمان کو اسلام کی اقدار میں اس قدر رچا ہوا دیکھا ہے جیسے مسٹر ہینسن رچے ہوئے ہیں۔ ہماری شام کی مجلس میں شامل ہوتے۔ قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ ساتھ لاتے اور جہاں کسی آیت کا ذکر آتا ترجمہ نوٹ کرتے۔ مجلس کے بعد نماز مغرب میں شامل ہوتے اور ایسے انکسار اور اخلاص سے نماز پوری کرتے اور ایسے اطمینان اور وقار سے اور اس قدر سنوار کر پڑھتے کہ رشک ہوتا۔

ان کے چار بچے (تین فرزند اور ایک بیٹی) ہیں۔ گھر کا ماحول اسلامی ہے۔ بیوی بالکل سادہ طبیعت کی ہے اور خواتین کے ساتھ نماز میں شامل ہوتیں۔ کھانے کے بعد مسٹر ہینسن نے سلسلے کے متعلق گفتگو شروع کی۔ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور صداقت اور مرتبے کے قائل اور مؤید ہیں۔ بیعت میں ابھی تأمل ہے۔ آخر میں فرمایا میری بیوی اگر مجھے بیعت کے لئے کہے تو میں کل صبح ہی بیعت کر لوں۔ خاکسار نے کہا آپ کی بیوی کے آپ پر بہت احسانات ہیں۔ ان کا بہترین بدلہ یہ ہے کہ آپ خود بھی بیعت کریں اور انہیں بھی بیعت کی تحریک کریں۔

26 کو بھی جناب امام صاحب کی ہدایت کے مطابق خطبہ جمعہ خاکسار نے دیا۔ شام کی مجلس میں خاصی حاضری تھی۔ تین چار عرب احباب بھی موجود تھے۔ مسٹر ہینسن بھی آئے تھے۔

مغرب کی نماز کے بعد مسٹر ہینسن سے رخصت ہونے پر انہوں نے فرمایا میں کل صبح فجر کی نماز میں بھی شامل ہوں گا چنانچہ وقت سے پہلے ہی کوئی سوا تین بجے سائیکل پر 8-9 میل کا فاصلہ طے کر کے پہنچ گئے۔ موٹریں تو ان کے پاس ایک چھوڑ دو ہیں لیکن امام صاحب سے کہا یہ وقت ایسا سہانا ہے کہ میں نے لطف اندوز ہونے کے لئے سائیکل سے آنا جانا پسند کیا۔ اب کی بار خاکسار سے رخصت ہو کر گئے لیکن 9 بجے پھر ہمارے رخصت ہونے کے وقت الوداع کہنے کے لئے تشریف لے آئے۔

خاکسار نے تحریک کی کہ سردیوں کے موسم میں ربوہ بھی جائیں۔ کہنے لگے ضرور کوشش کروں گا۔

27 کی صبح کو خاکسار کو ایک مقام ہسلیو (Haslev) پر ایک عیسائی مذہبی کانفرنس میں مغرب میں اخلاقی اقدار کے انحطاط، اس کے بواعث اور اس کے علاج پر تقریر کے لئے حاضر ہونا تھا۔ اس کانفرنس میں پانچ صد نمائندگان شامل تھے۔ یہ مقام کوپن ہیگن سے 40 میل جانب جنوب واقع ہے۔ آٹھ دیگر احباب ڈینش اور پاکستانی بشمول جنان عبدالسلام میڈسن صاحب کے دو کاروں میں ہمارے ہمراہ گئے۔ گھنٹہ بھر کانفرنس کے صدر، نائب صدر اور سیکرٹری کے ساتھ گفتگو رہی۔ سوا گیارہ بجے کانفرنس کا اجلاس شروع ہوا۔ خاکسار نے حسب توفیق مجوزہ موضوع پر گزارش کی۔ خاکسار کی تقریر قریب ایک گھنٹہ جاری رہی اور بحمد للہ توجہ سے سنی گئی۔

دوپہر کا کھانا ہم سب نے وہیں کھایا۔ کھانے کے بعد ظہر اور عصر جمع کیں۔ جناب امام صاحب اور خاکسار تو وہیں سے جنوبی جانب ہمبرگ کے سفر کے لئے روانہ ہوئے اور ہمارے احباب کوپن ہیگن کو واپس ہوئے۔ امام صاحب اور خاکسار 8 بجے شام ہمبرگ پہنچے۔ جناب چوہدری عبداللطیف صاحب اور احباب سے سٹیشن پر ملاقات ہوئی۔ ان کے ہمراہ بیت حاضر ہوئے اور یہیں قیام ہوا۔ آج سہ پہر استقبالیہ دعوت ہے۔ کل صبح انشاء اللہ خاکسار یہاں سے 8 بجے ریل پر روانہ ہو کر ڈیڑھ بجے بعد دوپہر ہیگ پہنچ جائے گا۔

کوپن ہیگن کا قیام خاکسار کے لئے بفضل اللہ بہت سبق آموز رہا۔ بیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب آباد ہے۔ پانچوں وقت نماز باجماعت کا التزام ہے اگرچہ ان ایام میں فجر کی نماز کے ابتداء کا وقت سوا تین بجے سے لے کر آہستہ آہستہ ساڑھے تین بجے تک رہا لیکن نماز بہت باقاعدگی کے ساتھ باجماعت ادا ہوتی رہی اور یہی معمول تمام وقت جاری ہے۔ بیت میں دو چار مہمان ہر وقت ٹھہرے ہوتے ہیں۔ جناب امام صاحب اپنے مقررہ کمرے میں کم ہی سو سکتے ہیں۔ جس کمرے میں جگہ مل گئی رات بسر کر لیتے ہیں۔ ان کی آخری پناہ گاہ دفتر کا کمرہ ہوتی ہے۔ وہیں لکڑی کے فرش پر بستر بچھ جاتا ہے۔ کھانے میں سب سے آخر میں شامل ہوتے ہیں اور سب سے اول فارغ ہو جاتے ہیں۔ نہایت معمور الاوقات ہیں لیکن چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ اور بشاشت رہتی ہے۔ یہ احباب کی تواضع بلکہ ناز برداری سے نہیں تھکتے اور احباب کے دلوں میں ان کی گہری محبت اور مخلصانہ عظمت رچی ہوئی ہے۔

(الفضل 10۔ اگست 1968ء صفحہ 3، 4)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (14)

جلسہ مستورات سے خطاب۔ تقسیم انعامات۔ جرمن مہمانوں سے اہم خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

6 جون 2015ء

﴾حصہ اول﴿

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج لجنہ جلسہ گاہ میں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ سے خطاب تھا۔

آج لجنہ کے جلسہ گاہ میں صبح کے اجلاس کا آغاز دس بجے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی زیر صدارت ہوا جو دوپہر ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا۔ اس سیشن میں تلاوت قرآن کریم اور اردو، جرمن زبانوں میں دو نظموں کے علاوہ تین تقاریر ہوئیں۔

لجنہ جلسہ گاہ تشریف آوری

پروگرام کے مطابق دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ ناظمہ اعلیٰ و نیشنل صدر لجنہ جرمنی نے اپنی نائب ناظمات کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور خواتین نے والہانہ انداز میں نعرے بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

لجنہ کے اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ درعجم لون صاحبہ نے کی اور عزیزہ ہما نورالھدیٰ شاہ صاحبہ نے ان آیات کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ عائشہ محمود صاحبہ نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ؎

بادۂ عرفاں پلا دے ہاں پلا دے آج تو
چہرہ زیبا دکھا دے ہاں دکھا دے آج تو

خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقریب تقسیم ایوارڈز

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ان خوش نصیب طالبات کو میڈلز پہنائے۔

تعلیمی ایوارڈ حاصل کرنے والی ان خوش نصیب طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔عدیلہ جاوید صاحبہ سیکنڈ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ڈینٹسٹری

2۔مدیحہ اعوان صاحبہ سیکنڈ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ٹیچنگ سو فیصد

3۔عمرانہ نزہت چوہدری صاحبہ سیکنڈ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ٹیچنگ 91 فیصد

4۔مدیحہ رانا صاحبہ سیکنڈ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ٹیچنگ 91 فیصد

5۔درعجم لون صاحبہ فرسٹ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ٹیچنگ 90 فیصد

6۔آسیہ پرویز صاحبہ ڈاکٹر آف میڈیسن 100 فیصد

7۔حنا عزیز صاحبہ ماسٹر آف اکنامکس (پاکستان) 94 فیصد۔ گولڈ میڈلسٹ

8۔سندس فاطمہ مرزا صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان کیمیکل انجینئرنگ GPA 3.7 out of 4

9۔عمرانہ صباحت احمد صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان ٹیکنیکل بیالوجی 91 فیصد

10۔عالیہ حنا ملک صاحبہ Magister Artium in Ethnology 91 فیصد

11۔زنوبیہ عفت صاحبہ ماسٹر ان ٹرانسلیشن (سپین) 91 فیصد

12۔ثناء بھٹی احمد صاحبہ ماسٹر آف آرٹس ان انٹرنیشنل بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ فارن ٹریڈ 90 فیصد

13۔عطیہ ظفر صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان مینجمنٹ اینڈ مارکیٹنگ 88 فیصد

14۔امۃ الرفیق اٹھوال صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان فنانس اینڈ اکاؤنٹنگ 87 فیصد

15۔Gati کلیم صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان مینجمنٹ اینڈ فنانس 87 فیصد

16۔عائشۃ البشریٰ ملک صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان پراسیس اینڈ کیمیکل انجینئرنگ 85 فیصد

17۔تسمیہ کھوکھر صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان انجینئرنگ بائیو میڈیکل 85 فیصد

18۔فائزہ فیروز صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان سوشیالوجی (پاکستان) GPA 3.6 out of 4

19۔شائستہ عندلیب صاحبہ ماسٹر آف فلاسفی ان فزکس (پاکستان) GPA 3.32 out of 4

20۔نبیلہ رؤف ناز صاحبہ ماسٹر آف فلاسفی ان Analytical کیمسٹری (پاکستان) GPA 3.30 out of 4

21۔مسرت صباء صاحبہ ماسٹر آف کامرس (پاکستان) GPA 3.70 out of 4

22۔شازیہ نصیر صاحبہ ماسٹر آف فلاسفی ان فزیکل کیمسٹری (پاکستان) GPA 3.37 out of 4

23۔بشریٰ نیاز صاحبہ ماسٹر آف فلاسفی ان ایجوکیشن (پاکستان) GPA 3.34 out of 4

24۔فرحت بانو رانا صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان فزکس (پاکستان) 888 Points out of 1200

25۔شازیہ شفیق صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان فزکس (پاکستان) 78 فیصد

26۔صبیحہ ناز قریشی صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ورلڈ بزنس سٹڈی 95 فیصد

27۔صائمہ الیاس صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان بزنس ایڈمنسٹریشن 93 فیصد

28۔ثوبیہ محی الدین صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان کمپیوٹر سائنس 91 فیصد

29۔Miss Svea Grafe بیچلر آف آرٹس ان انگلش 90 فیصد

30۔ماریہ شعیب صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان سوشل سائنس 89 فیصد

31۔مدیحہ الیاس صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان سائیکالوجی 89 فیصد

32۔انیلہ احمد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان لینگویج اینڈ کلچرل سائنس 89 فیصد

33۔ملیحہ محمود صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان آن لائن جرنلزم 89 فیصد

34۔انعم قمر صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان لینگویج لٹریچر اینڈ کلچر 89 فیصد

35۔انعم احمد صاحبہ بیچلر آف سائنس ان یورپین پبلک ہیلتھ 89 فیصد

36۔مائدہ احمد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ایجوکیشنل سائنس 88 فیصد

37۔قرۃ العین انور صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان بزنس ایڈمنسٹریشن 88 فیصد

38۔نورین مہر واحمد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان میڈیکل کمپیوٹر سائنس 87 فیصد

39۔مدیحہ احمد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان انٹرنیشنل ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ آرگنائزیشن 87 فیصد

40۔رضوانہ انجم رؤف صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان اسلامک ریلیجن 87 فیصد

41۔نداء الناصر احمد Mutter صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ایجوکیشنل سائنس 86 فیصد

42۔انیلہ احمد صاحبہ بیچلر آف میکینکل انجینئرنگ 85 فیصد

43۔سدرہ یونس صاحبہ بیچلر آف سائنس ان ایروناٹیکل GPA 2.96 out of 4

44۔ملیحہ ارم صاحبہ بی ایس آنرز ان مائیکرو بائیولوجی اینڈ مالیکولر جینیٹکس (پاکستان) پنجاب یونیورسٹی

45۔نوید الفلاحہ احسن صاحبہ بی ایس فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (پاکستان) GPA 3.94 out of 4

46۔فروہ یوسف صاحبہ آبی ٹور 100 فیصد

47۔سندس حنا احمد صاحبہ آبی ٹور 99 فیصد

48۔نادیہ محمود چیمہ صاحبہ آبی ٹور 99 فیصد

49۔ردا احمد صاحبہ آبی ٹور 97 فیصد

50۔گلشن شہزادی ساجد صاحبہ آبی ٹور 94 فیصد

51۔عمارہ احمد صاحبہ آبی ٹور 93 فیصد

52۔ثمرین جاوید ڈار صاحبہ آبی ٹور 93 فیصد

53۔باسمہ رانا صاحبہ ایڈوانس کالج انٹرنس کوالیفیکیشن 99 فیصد

54۔انعم خان صاحبہ ایڈوانس کالج انٹرنس کوالیفیکیشن 97 فیصد

55۔بشریٰ اقبال صاحبہ او۔ لیول 99 فیصد

56۔فاخرہ شاہین ملک صاحبہ او۔ لیول 97 فیصد

حضور انور کا خطاب

تقریب تقسیم ایوارڈ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل 10 جون 2015ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد ممبرات لجنہ اور ناصرات کے مختلف گروپس نے عربی، اردو، جرمن، سپینش، ترکی، انگلش، بنگلہ، کشمیری اور پنجابی زبان میں نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کم عمر والے بچوں کی مارکی میں بھی تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو

اپنے درمیان پا کر خواتین اور بچوں کی خوشی دیدنی تھی۔ اس مارکی میں بھی پیارے آقا کی خدمت میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے گئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دو بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمن مہمانوں کے ساتھ
ایک پروگرام

پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کے لئے مردانہ جلسہ گاہ تشریف لائے۔ جرمنی کے مختلف شہروں اور علاقوں سے آنے والے جرمن مہمانوں کے ساتھ یہ پروگرام کچھ وقت پہلے سے جاری تھا۔

اس پروگرام میں شامل ہونے والے مہمانوں کی تعداد 1488 تھی۔ جرمنی میں آباد مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے 445 مہمان اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ مختلف عرب ممالک کے 218 مہمان شامل ہوئے۔

علاوہ ازیں بلغاریہ، میسیڈونیا، ترکی، سربیا، بوزنیا، البانیہ، کوسوو، اٹلی، سپین، بیلجیئم، لتھوانیا، کروشیا، آسٹریا، ہالینڈ، فرانس، اسٹونیا، ہنگری، مانٹینگرو سے آنے والے مہمان شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر اس پروگرام کا آخری سیشن تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ کے ساتھ شروع ہوا۔

بعد ازاں چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ سب امن و سلامتی سے رہیں اور آپ پر اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوں۔

سب سے پہلے میں اپنے غیر (از جماعت) مہمانوں کا دلی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو ہماری جماعت کے ممبر نہ ہونے کے باوجود ہمارے جلسہ سالانہ میں شرکت کر رہے ہیں۔ آج میں اپنے خطاب میں بانی اسلام حضرت محمد ﷺ کی سیرت پر مختصر بات کروں گا اور وہ لازوال کوششیں جو آنحضرت ﷺ نے دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے کیں، ان پر روشنی ڈالوں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ممکن ہے کہ یہ سن کر آپ حیران ہوں کہ آجکل تو بہت سے نام نہاد (-) دنیا کا امن تباہ کر رہے ہیں اور اپنے انتہا پسند اقدامات کو قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی ذات سے منسوب کر رہے ہیں۔ جہاں وہ نہایت سفاکی سے فساد اور دہشت پھیلا رہے ہیں وہاں یہ بھی دعویٰ کر رہے ہیں کہ ان کے اعمال (دین) کی سچی تعلیمات پر مبنی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ یہ سن کر مزید حیران ہوں گے کہ یہ نام نہاد (-) جو فساد اور انتہا پسندی پھیلا رہے ہیں، ان کو دیکھ کر میرا اور یقیناً ہر احمدی کا (دین) پر ایمان اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ شاید آپ اس بات سے پریشان بھی ہوں اور حیران بھی کہ دوسرے (-) کی جانب سے انتہا پسند اقدامات سے ایک احمدی (-) کا ایمان کیسے بڑھ سکتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ یہ بات آپ کو سوچنے پر بھی مجبور کر دے کہ احمدی (-) بھی دوسرے (-) کی طرح ہیں جو انتہا پسندی کو فروغ دیتے ہیں۔ لیکن یہ خیال اور اندازہ کلیۃً غلط ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس پہلے تو میں یہ واضح کر دوں کہ احمدی (-) دنیا میں امن کو فروغ دینے کے لئے اپنی کوششوں میں انتہائی مخلص ہیں اور ہمیشہ کوشش کرتے ہیں کہ وہی کام کریں جس کا وہ پرچار کرتے ہیں۔ ہمارے ظاہر و باطن میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ ہم انہی تعلیمات کے مطابق زندگیاں بسر کرتے ہیں جنہیں ہم اپنے دلوں میں سچی (دینی) تعلیمات سمجھتے ہیں۔ میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جب احمدی (-) امن، تحفظ اور محبت سب کے لئے کا پرچار کرتے ہیں تو یہ کوئی نئی بات پیش نہیں کرتے بلکہ (دین) کی سچی تعلیمات کا ہی اظہار کرتے ہیں۔ (دین) ہر پہلو سے امن، ہم آہنگی، برداشت اور محبت کا مذہب ہے۔ یقیناً یہ (دینی) تعلیمات ہی ہیں جن کے باعث احمدی تمام اقوام کے لئے خواہ وہ (-) ہوں یا غیر (-) محبت کے جذبات رکھتے ہیں اور یہ صرف (-) ہی ہے جس کی وجہ سے ہم دنیا میں حقیقی امن چاہتے ہیں اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نہیں چاہتا کہ آپ کو اس ظاہری تضاد اور مخمصے کی وجہ سے غیر ضروری طور پر پریشانی اور تشویش میں مبتلا رکھوں یعنی ایک طرف احمدی (-) دوسرے (-) کے انتہا پسندانہ اقدامات کی مذمت کرتے ہیں اور دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ ایسے انتہا پسند اقدامات ان کے ایمان میں تقویت کا باعث ہیں۔ اس کو واضح کرنے اور سمجھانے کے لئے میں آپ کو 1400 سال قبل بانی اسلام حضرت محمد ﷺ کے دور میں لے جانا چاہتا ہوں۔ اس دور میں آنحضرت ﷺ نے مستقبل کے بارے میں ایک عظیم الشان پیشگوئی فرمائی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ (-) پر روحانی تاریکی کا ایک دور چھا جائے گا اور وہ ایمان سے کلیۃً عاری ہو جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تاہم (-) کی اس مخدوش حالت کی پیشگوئی کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے یہ خوشخبری بھی دی تھی کہ فتنہ و فساد کے ایسے دور میں اللہ تعالیٰ (دین) کے احیاء اور اس کی سچی تعلیمات پھیلانے کے لئے ایک شخص کو مبعوث کرے گا۔ جسے مسیح موعود اور امام مہدی کے طور پر بھیجا جائے گا اور وہ (دین) کی پُرامن اور اصل تعلیمات کو تمام دنیا میں نافذ کرے گا۔ وہ انسانیت کو (دین) کے حقیقی روحانی نور سے روشناس کرے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم دیکھتے ہیں کہ اس عظیم پیشگوئی کے دونوں حصے پورے ہو چکے ہیں۔ یعنی ایک طرف تو (دین) اور اس کی تعلیم آلودہ ہو چکی ہے اور دوسری طرف خدا تعالیٰ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کے وجود میں مسیح موعود اور امام مہدی کو بھی بھیج چکا ہے۔ حضرت اقدس نے اپنی زندگی میں (دین) کے حقیقی چہرے سے پردہ اٹھایا اور اس کی عظیم الشان تعلیمات دنیا کے سامنے پیش کیں۔ آپ نے یہ ثابت کیا کہ انسانیت کی تاریخ میں امن کے سب سے بڑے سردار اور رہنما آنحضرت ﷺ ہیں۔ چنانچہ یہ اس عظیم الشان پیشگوئی کا پورا ہونا ہی ہے کہ ان نام نہاد (-) کے ہولناک اعمال کو دیکھ کر احمدی ...... کے ایمان کو تقویت ملتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس تعارف کے بعد میں اب مختصراً آنحضرت ﷺ کی وہ سچی تعلیمات پیش کرنا چاہوں گا جو دنیا میں دیرپا امن قائم کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ کی بے مثال کوششوں کی عکاس ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک بنیادی اور اہم نکتہ جو آنحضرت ﷺ نے ہمیں سکھایا وہ یہ ہے کہ دنیا میں ہر کسی کی ذہنیت اور ترجیحات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ یہ سچ ہے کہ اکثر لوگ امن چاہتے ہیں لیکن یہ بھی سچ ہے کہ بہت سے لوگ صرف اپنے ذاتی امن اور تحفظ کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہیں دوسروں کی فلاح کی فکر نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے یا بالکل ہی نہیں ہوتی۔ انسانی نفسیات کا علم بتاتا ہے کہ جہاں ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ امن و سکون میں رہے، وہاں یہ بھی حقیقت ہے کہ اکثر لوگ یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کے دشمن یا مخالفین خوشی اور امن سے زندگی گزاریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بھی سچ ہے کہ لوگ امن کی مختلف اقسام کو اہمیت دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض صرف اپنے دلوں اور ذہنوں کے امن و سکون کو اہمیت دیتے ہیں۔ بعض اپنے گھر کے امن و سکون کو اہمیت دیتے ہیں جبکہ دیگر اپنے ہمسایوں میں امن کے خواہاں ہوتے ہیں۔ کچھ افراد اپنے قصبوں اور شہروں کو جبکہ دیگر اپنے ملک کے امن کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن اپنے مخصوص رجحان کے علاوہ انہیں کوئی فکر نہیں ہوتی کہ دوسرے شہروں اور ملکوں میں کیا ہو رہا ہے۔ انہیں دنیا کے دوسرے حصوں میں رہنے والے ان لوگوں کے لئے جو مصائب و شدائد میں مبتلا ہیں کوئی ہمدردی اور محبت محسوس نہیں ہوتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پہلے ادوار میں تو اس بے حسی اور سرد مہری کا کچھ جواز تھا کیونکہ معاشرے اور قومیں اس طرح باہم مربوط نہ تھیں، جیسا کہ اب ہیں۔ اس دور میں مواصلات کے ذرائع بہت ہی محدود تھے اور ایک علاقہ اور ملک کے حالات کی خبر دوسرے علاقوں تک پہنچنے کے لئے ایک زمانہ درکار ہوتا تھا اور اکثر خبر پہنچتے پہنچتے ہی پرانی ہو جاتی تھی اور حالات پھر سے تبدیل ہو جاتے تھے۔ لہٰذا ان ادوار میں دوسروں کی تکلیف کو فوری محسوس کرنا اور دور دراز علاقوں میں لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کرنا بہت مشکل تھا۔ تاہم آج دنیا یکسر بدل گئی ہے اور گلوبل ولیج بن چکی ہے۔ بہر حال جبکہ دنیا باہم مل چکی ہے، فاصلے سمٹ چکے ہیں اور مواصلات کی روکیں زائل ہو چکی ہیں، اب بھی اس حقیقت کو ماننے سے انکار کیا جا رہا ہے کہ ہم باہم ایک دوسرے سے تعلق اور واسطہ رکھتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مثال کے طور پر بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ مشرق وسطی یا افریقہ کے حالات سے یورپ اور شمالی امریکہ کے حالات پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اسی طرح آسٹریلیا اور مشرق بعید میں بسنے والے بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کے دوسرے حصوں میں جو فساد برپا ہیں جیسا کہ یوکرائن اور رشیا کے درمیان تنازعہ ہے، ان فسادات کا ان کی زندگیوں پر اور ان کے ممالک پر کوئی اثر نہیں۔ بالعموم یہی سمجھا جاتا ہے کہ جو آج دنیا میں بڑھتی ہوئی بے چینی اور فساد نظر آ رہا ہے صرف متاثرہ علاقوں تک محدود ہے اور اس کا اثر باہر نہیں پھیلے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ باتیں تو ایک طرف لیکن اس کے علاوہ ایک بہت اہم مسئلہ ہے جو رویوں اور سمجھ میں ایک بڑی تبدیلی پیدا کر رہا ہے۔ میں جس مسئلہ کی بات کر رہا ہوں وہ امیگریشن ہے اور اس سے بھی وسیع تر مسئلہ تارکین وطن کے نئے معاشرہ میں ضم ہونے کا ہے۔ بہت سے ممالک میں ہم دیکھتے ہیں کہ مہاجرین کی نوجوان نسل میں بے چینی اور مایوسی بڑھ رہی ہے۔ ان میں سے بعض نوجوان اس حد تک مایوس ہو گئے ہیں کہ انہوں نے شدت پسندی اختیار کر لی اور انتہا پسند گروہوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس سے فی الحقیقت

ایک خوف پیدا ہو رہا ہے کیونکہ ترقی یافتہ ممالک اس بات کا ادراک کر رہے ہیں کہ ان کے اپنے نوجوانوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور یہ امر قوم کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس کے ردعمل کے طور پر ترقی یافتہ ممالک کی حکومتیں اور قانون نافذ کرنے کے ادارے ایشیائی افراد پر اس امید پر پابندیاں لگانے جارہی ہیں کہ اس سے ان کے معاشرہ اور افراد کا تحفظ ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تاہم یہ نقطہ نظر غلط ہے اور ان سنجیدہ نوعیت کے مسائل کا مناسب حل نہیں ہے۔ ضرورت تو اس امر کی ہے کہ اس مسئلہ کا جامع اور مکمل حل نکالا جائے۔ اس لئے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اسلام کے پاک نبی ﷺ نے ہمارے سامنے ان مسائل کا حل پیش فرمایا ہے۔ اپنی روشن تعلیمات کے ذریعہ آپ ﷺ نے امن کی سنہری کلیدیں ہمیں سونپی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے واضح فرمایا ہے کہ صرف دنیاوی ذرائع اور مادی خواہشات پر توجہ مرکوز کرکے دنیا کا امن حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ تمام لوگوں کے لئے خواہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم، فساد سے بچنے کے لئے اور ناامیدی اور نفرت کے سلگتے شعلوں سے محفوظ رہنے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ حقیقی امن کے قیام کے لئے بنی نوع انسان کو اپنے خالق کی پہچان اور اس کے در پر سرنگوں کرنا ہوگا۔ آنحضرت ﷺ نے پہلے ہی خبردار کردیا تھا کہ ایک دور آئے گا جب ......بھی اپنے مذہب کی حقیقی تعلیمات بھلادیں گے اور خداتعالیٰ کی کچھ پرواہ نہ کریں گے اور ان کا ایمان صرف زبانی وظیفوں تک محدود ہوجائے گا۔ اسی طرح دیگر مذاہب کے افراد بھی خداتعالیٰ کی حقیقی پہچان نہ کرسکیں گے اور وہ جو کسی مذہب پر یقین نہیں رکھتے وہ خداتعالیٰ کے وجود سے ہی انکاری ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ خدا جس کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے بتایا ہے وہ تمام کائنات کا خالق ہے۔ وہ خدا ہے جس کی بہت سی صفات میں سے ایک ''سلام'' یعنی امن قائم کرنے والا بھی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں سورۃ حشر آیت 24 میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو ارشاد فرمایا ہے کہ دنیا کو بتادو کہ وہ اس بادشاہ، پاک ذات اور امن دینے والے پر ایمان لائیں۔ سلام کا مطلب ہے کہ وہ ذات جو دنیا کو امن فراہم کرتی ہے اور وہ روشنی ہے جس سے امن کی تمام کرنیں پھوٹتی ہیں۔ لہٰذا تمام تر امن کا منبع ہونے کے ناطے خدا چاہتا ہے کہ تمام بنی نوع انسان میں ہم آہنگی اور امن قائم رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ والدین اپنے بچوں کے لئے پسند نہیں کرتے کہ وہ آپس میں لڑائی جھگڑا کریں اور گھر میں خرابی کا باعث بنیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کی مخلوق فتنہ وفساد میں پڑے۔ والدین ہمیشہ اپنے ان بچوں کو پسند کرتے ہیں جو زیادہ اچھی طبیعت کے اور صلح پسند ہوتے ہیں، اسی طرح ملکی قانون بھی انہی کو پسند کرتا ہے جو امن پسند ہیں۔ بعینہٖ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے جو اپنے جذبات کو قابو میں رکھ سکتے ہیں اور پُرامن ہیں۔ اگر ہم اس نکتہ پر غور کریں تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ وہ نام نہاد (-) جو انتہا پسند نظریات کی پیروی کررہے ہیں وہ اپنے اس دعویٰ میں بالکل غلط ہیں کہ اللہ تعالیٰ (-) کو جہاد بالسیف اور قتل وغارت کا حکم دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ کے دور میں جو غزوات ہوئے انہیں اپنے حقیقی تناظر میں دیکھنا چاہئے۔ اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ اسلام کے ابتدائی چند سالوں میں آنحضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم بے رحم مخالفت اور دردناک مظالم کا شکار رہے۔ کئی سال کے صبر کے بعد آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے غیر مسلم حملہ آوروں کے خلاف دفاعی جنگ کرنے کی اجازت دی گئی۔ یہ اجازت قرآن کریم کی سورۃ حج کی آیت 40 میں دی گئی ہے جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چونکہ مسلمانوں پر جنگ مسلط کی گئی ہے اور ان کے لئے جواب دینے اور اپنا دفاع کرنے کے علاوہ کوئی راہ نہیں چھوڑی گئی اس لئے انہیں جنگ کرنے کی اجازت دی جارہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ یہ جواب دینا کیوں ضروری تھا، اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیت میں اس کا جواب دیا ہے۔ سورۃ حج کی آیت نمبر 41 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمانوں کو ظالم حملہ آوروں نے ان کے گھروں سے ناحق نکالا اور اگر اللہ تعالیٰ انہیں اس بات کی اجازت نہ دیتا کہ حد سے بڑھنے والوں کو بزور بازو ظلم سے روکا جائے تو کوئی بھی امن سے نہ رہ سکتا۔ اگر مسلمان اپنا دفاع نہ کرتے تو اس کے بعد نہ ہی مذہبی لوگ اور نہ ہی دوسرے امن و تحفظ سے رہ سکتے۔

اسی آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر مسلمان اپنا دفاع نہ کرتے تو کوئی گرجا، یہودی معبد، راہب خانہ اور مسجد محفوظ نہ رہتی، حالانکہ وہاں لوگ صرف اور صرف خدا کا ذکر کرنے، امن پھیلانے اور اپنے دلوں اور ذہنوں سے ہر قسم کی برائی مٹانے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس لئے حد سے تجاوز کرنے والے کا ہاتھ روکنے کی جو اجازت اللہ تعالیٰ نے دی ہے وہ اس وجہ سے ہے کہ اگر یہ نہ دی جاتی تو تمام معابد مٹ جاتے اور دنیا کا امن ہی مکمل طور پر تباہ ہوجاتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو دفاعی جنگ کی اجازت صرف ظلم اور ناانصافی کو ختم کرنے کے لئے دی۔ یہ اجازت ان لوگوں کو روکنے کے لئے دی گئی جو تمام لوگوں کی آزادی اور حقوق سلب کرنا چاہتے تھے۔ یہ اجازت ان لوگوں کو روکنے کے لئے دی گئی جو مذہبی آزادی کی بنیاد کو ہی تباہ کرنے کے درپے تھے اور یہ اجازت صرف اسلام کا دفاع کرنے کے لئے نہیں دی گئی بلکہ تمام مذاہب اور تمام اعتقادات کا تحفظ کرنے کے لئے دی گئی۔ اس آیت کریمہ سے ہمیں یہ بھی سیکھنے کو ملتا ہے کہ مساجد اور دیگر مذاہب کی عبادتگاہیں امن کی آماجگاہیں ہیں اور یہ پیار ومحبت پھیلانے کے لئے تعمیر کی جاتی ہیں نہ کہ کسی بھی قسم کی انتہا پسندی اور نفرت پھیلانے کے لئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر سورۃ انفال آیت 62 میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر انتہائی خوبصورت تعلیم نازل فرمائی ہے جو کہ مسلمانوں کو امن وتحفظ قائم کرنے کے حوالہ سے راہنمائی فراہم کرتی ہے یہاں تک کہ حالت جنگ میں بھی۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارا دشمن امن اور مفاہمت کے لئے ہاتھ پھیلائے تو اسے بغیر توقف کے قبول کرلینا چاہئے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ لہٰذا بجائے اس کے کہ مفاہمت کی پیشکش میں سنجیدہ نہ ہونے کا گمان کیا جائے اور یہ خیال کیا جائے کہ دشمن دھوکہ کررہا ہے، مسلمانوں کو اللہ پر بھروسہ کرنے کا کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی ہے کہ مسلمانوں کو جہاں بھی ممکن ہو ایک دوسرے سے دوریاں ختم کرنی چاہئیں۔ حتیٰ کہ ان لوگوں سے بھی جو لامذہب ہیں خداتعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے دلوں میں (دین) کے خلاف دشمنی رکھتے ہیں۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے اس بات پر بڑا زور دیا ہے کہ (-) دنیا میں ہم آہنگی قائم کرنے کی خاطر امن کے ہر موقع کو مضبوطی سے تھام لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مزید آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ایک اور ارشاد کے بارے میں مطلع کیا ہے جو قرآن کریم کی سورۃ حٰم سجدہ کی آیت نمبر 35 میں درج ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ امن قائم کرنے کی خاطر برائی کا جواب اچھائی اور نیکی کے ذریعہ دیا جائے۔ اس فرمان کے پیچھے جو حکمت کارفرما ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی نفرت کا جواب محبت سے دے تو کچھ امید ہوتی ہے کہ دشمنی اور تفرقہ کی گہرائی سے دوستی اور اتحاد ابھر آئے۔

یہ کیا ہی خوبصورت تعلیم ہے۔ یقیناً ایسی ان گنت مثالیں ہیں جو یہ ثابت کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ امن، مفاہمت، تحفظ اور محبت کی تعلیم لائے ہیں اور میں نے ان میں سے صرف چند ایک پیش کی ہیں۔ یہ ثابت کرتی ہیں کہ اسلام کا خدا، یعنی اللہ تعالیٰ وہ ہستی ہے جو اپنی مخلوق کے لئے امن، پیار اور محبت چاہتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس لئے وہ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کی تعلیمات انتہا پسندی یا نفرت پھیلاتی ہیں، انہیں اپنے ذہنوں اور دلوں سے ایسے خدشات اور غلط فہمیاں ہمیشہ کے لئے دور کرلینی چاہئیں۔ آجکل جو ہم احمقانہ قتل و غارت اور فساد دیکھتے ہیں اس کا الزام (دین) یا (دینی) تعلیم پر نہیں پڑتا بلکہ یہ ان نام نہاد (-) کے اعمال کا نتیجہ ہے جو نفرت اور خودغرضی سے بھرے ہوئے ہیں اور جنہوں نے اپنے ذاتی مفادات کے لئے (دین) کی حقیقی روح کو آلودہ کردیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج خداتعالیٰ کے وعدوں کے موافق صرف احمدیہ جماعت ہی ہے جو کہ دنیا کو (دین) کی سچی تعلیم سے منور کررہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال لاکھوں (-) اور غیر (-) افراد احمدیہ (-) جماعت میں شمولیت اختیار کررہے ہیں۔ وہ صرف خداتعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے لئے اور حقیقی امن اور اطمینان حاصل کرنے کے لئے احمدی (-) بن رہے ہیں۔ یہ احمدی ان مایوس لوگوں کی طرح نہیں ہیں جو اپنے جذبات اور ردعمل کو قابو میں نہیں رکھ سکتے اور جس وجہ سے وہ انتہا پسند گروہوں کا حصہ بن رہے ہیں اور ظالمانہ طریق پر دنیا میں (دین) کا پیارا نام خراب کررہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج جب (دین) کو بالکل غلط انداز سے پیش کیا جارہا ہے ہم احمدی نہ ہمت ہارتے ہیں اور نہ ہی مایوس ہوتے ہیں۔ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ہم کامیاب ہوں گے اور ایک دن دنیا پر (دین) کی حقیقت کا سورج ضرور طلوع ہوگا اور ہر ملک وقوم کے افراد اس کی خوبصورت تعلیمات سمجھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی گزارشات ختم کرتا ہوں۔ آپ کا بہت شکریہ کہ آپ اپنے وقت سے کچھ نکال کر یہاں میری باتیں سننے کے لئے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر فضل کرے۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چار بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

(جاری ہے)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119668 میں Afusat

زوجہ Musa قوم...... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 راگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Proffit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Afusat گواہ شد نمبر 1 Dhunoorain S/O Bello گواہ شد نمبر 2 Abdul Hameed S/O Salaudeen

مسل نمبر 119670 میں Jemilat

زوجہ Taofeek Hadi قوم...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 راگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Jemilat گواہ شد نمبر 1 Dhunoorain S/O Bello۔ گواہ شد نمبر 2 A. Hakeem S/O Obaditan

مسل نمبر 119671 میں Safurat

زوجہ Sulaiman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogogun Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Naira 800 Dowry اس وقت مجھے مبلغ 10 Naira ہزار ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Safurat۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Semu S/O Akinloye۔ گواہ شد نمبر 2۔ Habeebullah S/O Lawal

مسل نمبر 119672 میں Maryam

زوجہ Abdullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1996 ساکن Iwo Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 راگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Naira 15000 Dowry اس وقت مجھے مبلغ 10 Naira ہزار ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Maryam۔ گواہ شد نمبر 1 Mutiu S/O Ayinla Oyeniran۔ گواہ شد نمبر 2 Isiaka S/O

مسل نمبر 119673 میں Ismail Adegbola

ولد Adewale قوم...... پیشہ فنکار عمر 58 سال 1979ء ساکن Osougbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 Naira ہزار ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Adegbola۔ گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde۔ گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abdul Azeez

مسل نمبر 119674 میں Buniyamin O

ولد Ben Salah قوم...... پیشہ فنکار عمر 40 سال بیعت 1954ء ساکن Osogbo ضلع و ملک و ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 راگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bunyamin O گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde۔ گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abd Azeez

مسل نمبر 119675 میں Naheem Ademola

ولد Adediran قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1996 ساکن Ogin State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naheem Ademola۔ گواہ شد نمبر 1 Taiwo R S/O Akintunde۔ گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abd Azeez

مسل نمبر 119676 میں A.Lateef

ولد Salaudeen قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilorin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Lateef۔ گواہ شد نمبر 1 A. Waheed S/O Oladipupo۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Awwal S/O Isomini

مسل نمبر 119677 میں Fadhilat Kehimde Ademrele

زوجہ SulaimanWale Ademrele قوم...... پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sanoo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira س وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fadhilat Kehimde۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر 2 Idris S/O A. Rahmon

مسل نمبر 00119678 میں Jabeebat Moradeke

زوجہ Muhammad Olatunji قوم...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 2004ء ساکن Ogun State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 راگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5000 Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Habeebat Moradeke۔ گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde۔ گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abdul Azeez

مسل نمبر 119679 میں Mujeedat Oluwatoyin

زوجہ Abdul Ghaniyy قوم...... پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع و ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 1000 Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mujeedat Oluwatoyin۔ گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman s/O Akintunde۔ گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abdul Azeez

مسل نمبر 00119680 میں Musiliat Iyabode

زوجہ Muhammad Lawal قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع و ملک Ogun State,Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 20000 Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 Naira ہزار ماہوار بصورت Allowan مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Musiliat Abode۔ گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde۔ گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abdul Azeez

☆............☆............☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 جولائی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب

مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب آف لندن مورخہ 15 جولائی 2015ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت سید حسن احمد شاہ صاحب کے بیٹے تھے۔ آپ 1964ء میں کرائیڈن میں آ کر رہائش پذیر ہوئے اور مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے شعبہ رشتہ ناطہ میں کئی سال کی خدمت کی توفیق ملی۔ 11 سال کرائیڈن جماعت کے صدر رہے۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، خلافت کے ساتھ گہری محبت کا تعلق رکھنے والے، بہت نیک، صالح اور باوفا انسان تھے۔ آپ نے اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔ آپ کے سبھی بچے مختلف حیثیتوں میں خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم راجہ منیر احمد صاحب

مکرم راجہ منیر احمد صاحب آف ربوہ مورخہ 22 جون 2015ء کو کچھ عرصہ بعارضہ قلب بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ آپ کو 8 سال محلہ دارالصدر شمالی حلقہ ہدیٰ کے صدر جماعت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، خوش اخلاق، مہمان نواز، منکسر المزاج، ہر ایک سے پیار و محبت سے پیش آنے والے، صلہ رحمی کرنے والے، غریب پرور اور بہت سی خوبیوں کے مالک، نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے نہایت اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ آپ ہومیو پیتھک ڈاکٹر تھے۔ مریضوں سے بہت محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔ مرحوم 1/9 حصہ کے موصی تھے۔

مکرم چوہدری محمد ناظر ملہی صاحب

مکرم چوہدری محمد ناظر ملہی صاحب آف فیروز والا ضلع گوجرانوالہ حال امریکہ مورخہ 12 مئی 2015ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو 1994ء سے لے کر 2012ء تک جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ میں قاضی کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ اکثر اپنے احمدی رشتہ داروں کی درخواست پر ان کے ثالث بن کر جھگڑوں کے فیصلے کیا کرتے تھے۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، خوش اخلاق، منکسر المزاج، صلہ رحمی کرنے والے اور ہر ایک سے محبت اور پیار سے پیش آنے والے ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ ایک غیور احمدی تھے۔ خلافت کے شیدائی اور عاشق تھے۔ اپنی اولاد میں بھی آپ نے یہی خوبیاں پیدا کیں۔ جماعتی عہدیداران کا بہت احترام کیا کرتے تھے۔ امریکہ شفٹ ہونے کے بعد بیت الرحمن میں آ کر بڑے شوق سے نداء دیتے اور بیت الذکر کی صفائی کا خاص خیال رکھا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے دو بیٹوں مکرم مختار احمد صاحب ملہی اور مکرم افتخار احمد صاحب ملہی نے امیر ضلع گوجرانوالہ کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق پائی۔ آپ مکرم فیاض ملہی صاحب قائد ایثار مجلس انصاراللہ برطانیہ کے چچا تھے۔

مکرم محمد شفیع صاحب

مکرم محمد شفیع صاحب معلم سلسلہ صوبہ بنگال مورخہ 22 جون 2015ء کو 42 سال کی عمر میں کلکتہ میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ نے 2000ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ آپ اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی تھے۔ جامعۃ المبشرین قادیان میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد 2003ء سے بطور معلم خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ مرحوم صوبہ ہریانہ اور بنگال میں بڑی محنت اور اخلاص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔ بہت شریف النفس، خاموش طبع، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ وفات کے بعد آپ کے غیر احمدی رشتہ دار جبراً مرحوم کی لاش لے گئے تھے۔

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی خلیل الرحمن صاحب مرحوم پشاور مورخہ یکم جون 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی معین الدین صاحب کی پوتی اور حضرت عالمگیر صاحب اوورسیئر کی نواسی تھیں۔ بہت مہمان نواز، بچوں سے نہایت پیار اور محبت کا سلوک کرنے والی نیک، مخلص اور دعا گو خاتون تھیں۔ مرکزی مہمانوں کا ہمیشہ بہت خیال رکھتیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمن صاحب آف لاس اینجلس امریکہ کی سوتیلی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالرؤف کاشمیری صاحب معلم وقف جدید نارنگ موڑ شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہادیہ مسعود بنت مکرم مسعود الحسن صاحب عمر 11 سال اور مستنصر احمد ولد مکرم مبشر احمد صاحب عمر 15 سال آف نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 15 جون 2015ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم علیم احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی نے دونوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مستنصر احمد ٹانگوں کے اعصاب کمزور ہونے کی وجہ سے از خود چل پھر نہیں سکتا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے اس کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم راشد محمود صاحب معلم وقف جدید مانگا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی تہمینہ راشد نے اللہ کے خاص فضل و کرم سے چار سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشارت تسلیم صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 22 جولائی 2015ء کو تقریب آمین کے موقع پر محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، صالحہ، قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے والی، ترجمہ سیکھنے والی، اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ارشد کاتب صاحب سابق کارکن نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد احسن اختر صاحب اور بہو مکرمہ لبنیٰ نازلی صاحبہ بنت مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس حال مل ہائیم فرینکفرٹ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14 جولائی 2015ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام محمد ذیشان احسن عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب خوشنویس مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا زاد بھائی مکرم شاہد محمود صاحب آف احمد نگر ٹیچر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 20 جولائی 2015ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عادل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب مرحوم آف احمد نگر کا پوتا اور مکرم شریف احمد صاحب ڈھیڑوی انسپکٹر وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عطاء القدوس خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم رانا ظفر احمد خان صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ باب الابواب غربی ربوہ مہروں کے ہلنے اور بائیں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ جلد صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک مرتضیٰ ظفر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چکوال شہر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے نانا مکرم بشیر احمد غزالی صاحب ولد مکرم میراں بخش صاحب گزشتہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے چل پھر نہیں سکتے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

Heart Tonic
دل کے بیشتر امراض و دل کا درد قبض متبدل
سانس پھولنا ٹھنڈے پسینے کے لئے بے حد مفید
بھٹی ہومیو کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

یونان کا فلسفی اور سائنسدان دمقراط

یونان کے خوبصورت جزیرے میں دو ڈھائی ہزار سال قبل دمقراط (Democritus) پروتا غورث (Protagoras) جیسے عظیم یونانی حکماء نے جنم لیا۔ ان میں سب سے زیادہ شہرت دمقراط ہی نے پائی۔

دمقراط 460 قبل مسیح میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ امیر جاگیردار تھا۔ کہا جاتا ہے کہ جب مشہور ایرانی بادشاہ، زرکیز آب درہ پہنچا تو دمقراط کے باپ ہی نے اس کا استقبال کیا۔ اس امر سے عیاں ہے کہ وہ شہر میں معزز حیثیت رکھتا تھا۔ زرکیز شہر میں بعض ایرانی عالم بھی چھوڑ گیا۔ انہی کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے دمقراط علوم کا عاشق بن گیا۔

آب درہ تاجروں اور دولت مندوں کا شہر تھا۔ ان کا مقصد حیات صرف پیسہ کمانا تھا۔ وہ علم، فلسفے اور سائنس کو بیکار شے سمجھتے۔ لیکن دمقراط انہی بیکار باتوں کی طرف راغب ہوگیا۔ اسے پیسے اور سامان آسائش وراحت سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

وہ بیس سال کا تھا کہ اس کا باپ مرگیا۔ وراثت میں اسے 2400 کلو سونا ملا۔ یوں وہ ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر بہت مالدار ہوگیا۔ تاہم وہ تو علم کی پیاس کا مارا تھا۔ چنانچہ اس نے سارا سونا فروخت کر ڈالا۔ جو رقم ملی، اس سے دمقراط نے پوری دنیا کی سیاحت کا منصوبہ بنالیا۔

یوں نت نئے علمی اسرار کی تلاش میں دورِ قدیم کا یہ ابن بطوطہ نگری نگری گھومنے لگا۔ اس زمانے میں سفر کی سہولیات ناپید تھیں۔ لہٰذا دمقراط کو دوران راہ کئی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ لیکن وہ جوش وجذبے سے بھرپور تھا، سفر کی تمام تکالیف جھیل گیا اور اپنے علمی ذوق وتجسس کی پیاس بجھائی۔ اس کا کہنا تھا ”میں ایران کا بادشاہ بننے کے بجائے علم کی ایک نئی بات جاننا زیادہ پسند کرتا ہوں۔“

اسفار کے دوران وہ طبیعات، کیمیا، ریاضی فلسفہ فنون لطیفہ غرض ہر شعبہ علم کی مبادیات سے واقف ہوا۔ اس کی کئی نامور علماء حکماء سے ملاقات بھی ہوئی۔

جب وہ سارا پیسہ خرچ کر بیٹھا تو دمقراط اپنے آبائی شہر واپس لوٹ آیا۔ اب وہ ادھیڑ عمر انسان تھا۔ آب درہ کے لوگ اسے دیوانہ سمجھنے لگے کیونکہ اس نے اپنا سارا سرمایہ جہاں گردی میں صرف کر دیا تھا۔

بہرحال لوگوں کے پراپیگنڈے کی وجہ سے دمقراط کا امیر بھائی بھی اسے پاگل سمجھنے لگا جس نے اسے پناہ دی تھی۔ چنانچہ اس نے مشہور یونانی طبیب بقراط کو آب درہ بلوالیا۔

بقراط نے دمقراط کا طبی معائنہ کیا۔ یونانی حکیم اس کی دیوانگی کا علاج کرنے آیا تھا مگر دمقراط کے علم وفضل سے متاثر ہوکر اپنے ممدوح کا معتقد بن گیا۔ اس نے واپس ایتھنز جاتے ہوئے آب درہ کے لوگوں سے کہا ”جو دمقراط کو دیوانہ سمجھتا ہے اسے خود اپنے دماغ کا علاج کرانا چاہئے۔“

اسی واقعے کے بعد شہر میں دمقراط کی مخالفت ختم ہوگئی۔

دمقراط کی اکثر تحریریں ضائع ہوچکیں، لیکن ان کا بیشتر حصہ ارسطو کی تصانیف میں محفوظ ہے۔ وہ عیاں کرتی ہیں کہ دمقراط نے اخلاقیات، روحانیت اور سائنس پر علمی تحریریں لکھیں اور ان میں نئے نکات بیان کئے۔ اس کا کہنا تھا کہ ایک قانع انسان ہی حقیقی مسرت پاسکتا ہے۔

سائنس میں دمقراط کا اہم کارنامہ یہ ہے کہ اس نے مادے کے سب سے چھوٹے ذرے ایٹم کی تشریح تفصیل سے بیان کی۔ گو وہ اس نظریے کا خالق نہیں کہ کائنات کی ہر شے ایٹموں سے بنی ہے۔ یہ نظریہ ایک غیر معروف یونانی فلسفی لیوکیپوس (Leucippus) کی تخلیق ہے۔

دمقراط اسی لیوکیپوس کا شاگرد تھا۔ جب وہ نگری نگری علم حاصل کر کے آب درہ پہنچا تو اس پر سائنسی علوم کا پورا جہان معنی کھل چکا تھا۔ چنانچہ اپنی کثیر علمی معلومات کے بل بوتے پر اس نے ایٹمی نظریہ تفصیل سے پیش کیا۔ اس زمانے میں خوردبین تھی نہ دیگر سائنسی آلات مگر دمقراط محض اپنی قوت مشاہدہ اور تجربات کے باعث یہ انقلابی نظریہ وضع کرنے میں کامیاب رہا۔

اس ایٹمی نظریے کی بنیاد پر انیسویں صدی میں طبیعات وکیمیا نے فروغ پایا اور جدید سائنس نے جنم لیا۔ اسی واسطے دمقراط کو ”بابائے سائنس“ کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

لفظ ”ایٹم“ بھی دمقراط ہی کا ایجاد کردہ ہے۔ یونانی میں تقسیم کرنے کو ٹوم (Tom) کہتے ہیں۔ ہند آریائی زبانوں میں ”آ“ کلمہ نفی ہے۔ لہٰذا ہندی لفظ ”اٹل“ کے معنی ہیں ”نہ ٹلنے والا“، اسی طرح ایٹم کا مطلب ہے ”نہ تقسیم ہونے والا“، گو اب جدید سائنس دریافت کر چکی کہ ایٹم بھی کئی ذروں میں تقسیم ہوجاتا ہے۔

دمقراط کے بعض اقوال درج ذیل ہیں۔

☆ خوشی مال دولت میں نہیں بستی اور نہ ہی سونے میں، یہ روح کے اندر پائی جاتی ہے۔

☆ لوگ ہماری نیکیوں کے بہ نسبت ہمارے گناہ زیادہ یاد رکھتے ہیں۔

☆ اپنی خواہشات اور ضرورت کم کر کے ایک غریب بھی امیر بن سکتا ہے۔

☆ انسان کو چاہئے کہ وہ دوسروں کے بجائے اپنی غلطیوں کی طرف زیادہ دھیان دے۔

(روزنامہ ایکسپریس 14 مئی 2015ء)

درخواست دعا

❁ مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں اور خسر محترم علی محمد چوہدری صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی بشیر کا مورخہ 26 جولائی 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عطاء الہادی صاحب اکاؤنٹنٹ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ کے گردہ میں پتھری تھی جو کہ مورخہ 24 جولائی 2015ء کو آپریشن کر کے نکال دی گئی ہے جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر طرح کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ضرورت نرسنگ انسٹرکٹر اور وارڈن

❁ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں نرسنگ انسٹرکٹر اور وارڈن کی آسامی خالی ہے۔ خواہشمند خواتین جن کا 10 سال کا تجربہ ہو اور عمر 40 سال سے زائد ہو اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام جلد از جلد ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ضرورت سٹاف

❁ نصرت جہاں بوائز کالج دارالنصر غربی اقبال میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

1۔ مددگار کارکن (میٹرک)

2۔ خاکروب (پرائمری/ ناخواندہ)

ایسے احباب جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی سرٹیفیکیٹس اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی خاکسار کو مورخہ 5/اگست 2015ء تک خود تشریف لا کر جمع کروائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جولائی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:10

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29 جولائی 2015ء

6:30 am	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے اجتماع سے خطاب 26۔اکتوبر 2014ء
1:45 pm	اردو سوال وجواب 20 مئی 1995ء
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
8:25 pm	دینی وفقہی مسائل

آسامیاں خالی ہیں

کمپیوٹر آپریٹر ومتفرق آسامیاں خالی ہیں

درخواست دہندہ مکرم صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست لے کر آئے

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

فون نمبر: 0476211866,03336549164

ارشد کمپوزنگ سنٹر

ارشد محمود

کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

0332-7077571,047-6212810

E-mail:arshadrabwah@gmail.com

شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز

نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

کوٹھی برائے فروخت

نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے

رابطہ نمبر: 0345-4133814

0049-1637708900

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

میاں حنیف احمد کامران

ربوہ 0092 47 6212515

15 لندن روڈ، مورڈن SM4 5HT

0044 203 609 4712

0044 740 592 9636

FR-10

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر کروائیں محدود مدت کیلئے فری

سعید بھائی چشمے والے

کارکنان کیلئے خصوصی رعایت

ہر قسم کے کنٹیکٹ لینز، نظر اور دھوپ کے چشمے بازار سے بارعایت خریدیں

یادگار روڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

پروپرائیٹر: اسلم بھائی 047-6211160,0333-6712331